کانفرنس برائے پاسپورٹ افسران-2015،نئی دہلی

نئی دہلی

27 /جون، 2015

(آئی این ایس انڈیا)

(1) پاسپورٹ سیوا دیوس‘ کے جائزہ کے موقع پر 26-23 /جون 2015 کو جواہر لال نہرو بھون میں چار روزہ پاسپورٹ آفیسر کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔اس کانفرنس میں 37 پاسپورٹ افسران نے شرکت کی۔

(2)وزارت برائے امور خارجہ 24 /جون کو پاسپورٹ دیوس کے طور پر مناتی ہے کیونکہ 1967ء میں اسی دن پاسپورٹ ایکٹ کو قانون شکل دی گئی تھی ۔اس ایکٹ کے ذریعہ ہندوستان میں پاسپورٹ اور دیگر سفری دستاویزات کے جاری کرنے کے درست، قانونی خاکہ کی بنیاد پڑی تھی۔

(3)وزیر خارجہ مسز سشما سوراج نے اپنے الوداعی خطاب میں گزشتہ سال مقررہ ہدف کو حاصل کرنے اور مسلسل تندہی اور قربانی کے جذبہ کے ساتھ کام کرکے رکاوٹوں پر قابو پانے کے لیے پاسپورٹ جاری کرنے والے ادارے کو مبارک باد پیش کی۔انہوں نے کہا کہ پاسپورٹ افسران کے ذریعہ فراہم کرائی جارہی خدمات میں سرعت، مثبت ردعمل اور مساوات کے لیے لوگ ان کی خوب تعریفیں کررہے ہیں۔گزشتہ ایک سال کے اندر وزارت نے ایک کروڑ پاسپورٹ بنائے ہیں، مختلف پاسپورٹ سیوا مراکز (پی ایس کے) پر پانچ سو سے زیادہ

پاسپورٹ میلے لگائے ہیں اور پاسپورٹ خدمات سے شہریوں کو قریب کرنے کے لیے ملک کے دور افتادہ علاقوں میں ایک سو زیادہ پاسپورٹ سیوا کیمپ لگائے ہیں۔ جب سے موجودہ حکومت نے عہدہ سنبھالا ہے تب سے شمال مشرق علاقوں میں چار اور کرناٹک میں ایک پی ایس کے مراکز کام کرر ہے ہیں اور ملک میں پی ایس کے مراکز کی تعداد بڑھ کر 82 ہو گئی ہے ۔گزشتہ مہینہ خاص طور پر پاسپورٹ سیوا کے لیے تین آئی ایس او سرٹیفکیشن معاہدہ ایک ساتھ عمل میں آئے ہیں۔

(4) وزیر خارجہ نے ایک ایم پولیس پاسپورٹ کی اصل، ایک ایپ جو پولیس کی تصدیق کے عمل میں انقلابی ثابت ہو گا اور پاسپورٹ سیوا پر مشتمل ایک ای- بک لانچ کیا۔

(5) وزیر (خارجہ) نے شہریوں کو عمدہ پاسپورٹ خدمات فراہم کرنے کے اعتراف میں بہترین پاسپورٹ خدمات انجام دینے والے افسران اور سروس فراہم کرانے والے حکام کو پاسپورٹ سیوا پرسکار سے نوازا ۔پاسپورٹ جاری کرنے میں چونکہ پولیس تصدیق کا بھی اہم حصہ ہوتا ہے،اس لیے دہلی، گوا اور ہریانہ کے محکمہ پولیس کو بھی تیز رفتار پولیس کلیئرنس کے سلسلہ میں ان کی کوششوں کی حوصلہ افزائی کے لیے ایوارڈ سے نوازا گیا۔

(6) مرکزی وزیر مملکت جنرل (ریٹائرڈ) ڈاکٹر وی کے سنگھ نے سینٹرل پاسپورٹ آرگنائزیشن (سی پی او) اور شمال مشرق میں پی ایس کے کے کام پر اپنے اطمینان کا اظہار کیا۔انھوں نے امید ظاہر کی کہ سی پی او اہلکار نئی توانائی اور ترغیب کے ساتھ اسی طرح سے مسلسل مزید سنگ میل حاصل کرتے رہیں گے۔

(7) پاسپورٹ سیوا دیوس کے موقع پر پاسپورٹ آفیسر کانفرنس کا افتتاح خارجہ سکریٹری ڈاکٹر ایس جے شنکر کے

ذریعہ کیا گیا۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے خارجہ سکریٹری نے زور دے کر کہا کہ یہ جائزہ اور تقریب ہمیں اپنی طاقت، کمزوریوں حصولیابیوں اور کمیوں کو پہچاننے نیز فاصلوں کو پاٹنے کے راستوں اور وسائل کی تلاش کے مواقع ہیں۔انہوں نے پاسپورٹ افسران کو پاسپورٹ کے لیے درخواست دینے والوں کی شکایات کے ازالہ پر خصوصی توجہ دینے کا مشورہ دیا۔

(8) جب سے 'پاسپورٹ سیوا' کا آغاز ہوا ہے تب سے 2.8 کروڑ پاسپورٹ سروس فراہم کرائی جا چکی ہیں۔ کانفرنس میں پاسپورٹ کی تقسیم، اعتماد، تیز رفتاری، سیکورٹی اور شفافیت کے مجموعی انتظام میں بہتری لانے پر غور وخوض کیا گیا۔سی پی او اہلکار کے کام کے توازن میں بہتری لانے کے ایجنڈے میں یوگا ایک سیشن بھی شامل تھا۔ریاستی حکومتوں اور مرکز کے درمیان باہمی آہنگی کے عمل کے لیے پاسپورٹ آفیسر بھی ایک اہم رابطہ سمجھے جاتے ہیں۔

نئی دہلی، 27 /جون، 2015